بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 6مارچ2015ء

نشان زدہ سوالات اورانکے جوابات

(1)محکمہ امو پرورش حیوانات (2)محکمہ بلدیات

☆ 150 عبدالمالک خان کاکڑ

کیاوزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع پشین کی تحصیل برشور کاریزات میں لاکھوں خاندانوں کا گزر بسر مال ومویشیوں پر ہے ؟ نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ تحصیل کی آب و ہوا کی موزونیت اور مطابقت کو مدنظر رکھتے ہوئے مال و مویشوں کی نئی نسل متعارف کرانے کے ساتھ ساتھ مالداروں کوایجوکیٹ کرانے کاارادہ بھی رکھتی ہے؟

(ب)اگر جزو(الف) کا جواب نفی میں ہےتو وجہ بتلائی جائے؟

وزیرامور پرورش حیوانات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع پشین اوراس سے متعلقہ علاقوں میں رہنے والے خاندانوں میں سے 80% کا تعلق بالواسطہ یابلاواسطہ مال مویشی پالنے پر ہے۔

اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ امورحیوانات وترقیات ڈیری بلوچستان نے اس علاقے میں دودھ دینے والی دینا کی مشہور گائیوں کی نسل ہولسن فریزن کو نہ صرف متعارف کروایا بلکہ علاقے میں پہلے سے موجود کم دودھ دینے والی گائیوں میں بذریعہ مصنوعی تخم ریزی ہولسن نسل کی گائے کی خصوصیات کو منتقل کیا اوران کی پیداواری صلاحیتوں میں اضافہ کیا بلکہ وقتاً فوقتاً مالدروں کو جدید ڈیری فارمنگ اور بھیڑ بکریوں کی افزائش سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور جانوروں کے علاج معالجے کے حوالے سے محکمہ کی گشتی ٹیمیں کیمپس کا انعقاد بھی کرتی ہیں۔

(ب)جواب نفی میں نہیں ہے۔

☆ 166 انجینئر زمرک خان

کیاوزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ امور پرورش حیوانات نے جانوروں کے لئے چارہ اورادویات کی خریداری کی مد میں کل کسقدر رقم مختص کی ہے۔نیز اس مختص کردہ رقم سے جوالائی 2013 تا تاحال کسقدر لاگت مالیت کی ادویات اور چارہ کن کن رجسٹرڈ فرموں سے کتنے مدت کے لئے خریدی گئی ہیں کے نام ٹھیکیدار، نشینل ٹیکس نمبراور لاگت کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے؟

وزیرامور پرورش حیوانات

مالی سال 2013 تا 2015 محکمہ امورحیوانات کے لئے ادویات /چارہ کی مد میں جو رقم مختص کی گئی اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

برائے خریداری ادویات۔

2013-14:۔میں مبلغ دوکروڑ چھتیس لاکھ اٹھاسی ہزارروپے(RS.2,36,88,000/.)مختص کیے گئے

2014-15:۔میں مبلغ دوکروڑ ستاسٹھ لاکھ ستاسی ہزار پانچ سواڑتالیس روپے(RS.2,67,87,548)مختص کیے گئے۔

برائے خریداری خوراک وچارہ۔

2013-14:۔میں نوکروڑ چھیالیس لاکھ تیس ہزارروپے۔(RS.9,46,30,000/.)مختص کیے گئے۔

2014-15:۔میں دس کروڑ چودہ لاکھ اکانوے ہزار آٹھ سوستاون روپے(RS.10,14,91,857)مختص کیے گئے۔

محکمہ نے برائے سال 2013-14 میں صوبائی سطح پر ادویات کی خریداری کے لئے محکمہ میں اندراج شدہ /رجسٹرڈ فرموں سے سربمہر ٹینڈر طلب کئے گئے اسکے علاوہ ضلعی سطح پر حسب ضرورت متعدی، وبائی امراض کی پھیلاؤ کی صورت میں ادویات خریدی جاتی ہیں۔ جس کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

محکمہ نے خوراک وچارہ کی خریداری برائے سال 2013-14 کے لئے پانچ مرتبہ بذریعہ اخبار ٹینڈر نوٹس کا اشتہار دیا لیکن باوجود اسکے کسی فرم نے ٹینڈر میں حصہ نہیں لیا۔(اشتیارات کی کاپیاں وضلعی سطح پر چارہ کی خریداری کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

سال 2014.15 میں ادویات اور چارہ کی مد میں خریداری کے لئے محکمہ مالیات رخزانہ نے فنڈ ز ماہ ستمبر 2014 میں جاری کی ، اس سلسلے میں محکمہ نے خوراک کی خریداری برائے سال 2014.15 میں ٹینڈر زکی کارروائی مکمل ہو چکی ہے اور ٹھیکیداروں کو سپلائی آڈرز فراہم کئے جا چکے ہیں۔ تفصیل آخر پر منسلک ہے ۔ لیکن ادوایات کی خریداری برائے سال 2014.15 تکمیل کے مراحل میں ہے۔

☆ 156 عبدالمالک خان کاکڑ

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ کوئٹہ شہر کی مین شاہراہوں پر کیاریوں (Plantation) کی صورت میں کنکریٹ کے مضبوط دیوار بنائے گئے تھے؟ جو بلڈوزر کی ٹکر سے بھی ٹوٹنے والے نہیں تھے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکی کیا وجہ ہے ان مضبوط کنکریٹ کی دیواروں کو توڑ کر ان کی جگہ سیمنٹ کے کمزور بلاک لگائے جا رہے ہیں۔ جو کسی ریڑھی کی ٹکر سے بھی ٹوٹ سکتے ہیں۔ نیز کنکریٹ کی دیواریں بنانے پر کل کسقدر رقم خرچ کی گئی ہے۔ تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر بلدیات

بلوچستان دہی ترقیاتی اکیڈمی کا سوال نمبر 156 سے کوئی تعلق نہیں ہے لہذا جواب نفی میں ہے۔

☆ 165 انجینئر زمرک خان

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ اکتوبر 2013 تا تاحال محکمہ بلدیات میں گریڈ 1 تا 15 کی متعدد خالی اسامیوں پر تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو ان تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت ، گریڈ، تعلیمی قابلیت ، عہدہ ، جائے سکونت اور تعیناتی کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر بلدیات

جواب نفی میں ہے۔ کیونکہ اکتوبر 2013 تا تاحال محکمہ بلدیات میں گریڈ ایک تا 15 کی اسامیوں پر کوئی بھی تعیناتی نہیں کی گئی۔

☆ 169 ـــــ سردار عبدالرحمٰن کھیتران

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2014.2015 کے بجٹ میں کوئٹہ شہر کی صفائی اور بہتری کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے اور اس مختص کردہ رقم میں سے کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کو جو رقم فراہم کی گئی ہے۔ اس سے شہر کے کن کن علاقوں میں صفائی و کچرہ اٹھایا گیا ہے یونین وار تفصیل دی جائے۔ نیز سالانہ صفائی و کچرہ اٹھانے پر آمدہ خرچ کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر بلدیات

سوال کا جواب اثبات ہے۔ عرض ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کا بجٹ برائے مالی سال 2014.2015 زیر کارروائی ہے کوئٹہ شہر کے صفائی کے حوالے سے تجاویز سنیٹیشن برانچ کی جانب سے موصول ہوئی ہیں۔ جن کو بجٹ مالی سال 15-2014 میں شامل کیا جائے گا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مبلغ =/120000000	پی۔او۔ایل
مبلغ =/40000000	برائے صفائی نالہ جات
مبلغ =/10000000	برائے خصوصی صفائی مہم
مبلغ =/10000000	برائے سینیٹیشن اسٹور

کل۔ 180000000 کل مختص کردہ رقم برائے صفائی کوئٹہ شہر

گزشتہ سال 2013.2014 میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کو صفائی کے مد میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق رقم موصول ہوئی ہے۔

15000000/.	برائے صفائی سٹی (حبیب نالہ)
9048963/.	ماہ جون 2014 تک خرچ ہو چکا ہے۔
5951037/.	بقایا

20000000 برائے اٹھوائی سالڈ ویسٹ کوئٹہ شہر

-/19079487 ماہ اکتوبر 2014 تک خرچ ہو چکا ہے۔

-/920513 بقایا

جن علاقوں میں صفائی کا کام کیا گیا ہے ان کی تفصیل بمعہ وارڈ نمبر ذیل میں دے گئے ہیں۔

نمبر شمار	وارڈ نمبر	علاقہ
1	01	پرانا بس اسٹاف مشن روڈ
2	02	سنڈیمن ہائی سکول بگٹی گلی
3	03	آرٹ سکول روڈ، اسلامیہ سکول آرچر روڈ
4	04	الف دین روڈ میکانگی روڈ
5	05	شاہ وکشاہ روڈ پٹیل روڈ کواری روڈ کچھ حصہ
6	06	جان محمد روڈ، زمان روڈ کوچہ شیر محمد
7	07	فقیر محمد روڈ کواری روڈ
8	08	تیل گودام زونگی رام روڈ
9	09	یزدان خان ہائی سکول طوغی روڈ
10	10	عملدار روڈ پیر محمد روڈ
11	11	سعید احمد خان روڈ چمڑا گلی، مارکیٹ
12	12	نیو نیچاری روڈ
13	13	وفا روڈ، علمدار روڈ
14	14	خارتا روڈ، درہ جئے محلّہ عباسیہ
15	15	قبرستان روڈ مری آباد
16	16	قبرستان روڈ مری آباد
17	17	کاسی روڈ مالی باغ

شالدرہ، خدائیداد روڈ	18	18
درانی قبرستان	19	19
کلی درانی قبرستان، مدرسہ روڈ	20	20
کاسی روڈ	21	21
فیض آباد، اللہ ڈنہ روڈ، حاجی غیبی روڈ	22	22
صدوزئی پل، پشتون آباد، عبدالولی چوک قلعہ عثمان	23	23
کچہرہ روڈ، افغان روڈ ترین روڈ، کاسی روڈ	24	24
ریلوے لائن کے ساتھ، وائٹ روڈ، رحیم کالونی، جونیئر اسسٹنٹ کالونی	25	25
امداد چوک سائنس کالج چوک زرغون روڈ الگیلانی روڈ	26	26
فقیر آباد کلی کبیر	27	27
شیخ عمر روڈ	28	28
ایوب اسٹیڈیم جیل روڈ منوجان روڈ ریلوے کالونی	29	29
ریلوے کالونی	30	30
پاسپورٹ آفس گلی کوچہ ارباب شیر علی	31	31
چشمہ خدو، امین چپل پلاٹ گلی دیبہ	32	32
وحدت کالونی بروری روڈ	33	33
ریلوے سوسائٹی	34	34
کلی الہ آباد، گل آباد، سٹیلاٹ ٹاؤن	35	35
کچہرہ روڈ پشتون آباد	36	36
اسماعیل کالونی، سرکی روڈ پشتون آباد	37	37
رحمت کالونی گول مسجد پشتون آباد	38	38
کاکڑ کالونی کران آغا گلیاں	39	39

40	40	پشتون آباد
41	41	پشتون آباد
42	42	کلی عالم خان
43	43	کلی شابو عید گاہ، کلی پائند خان روڈ کلی برات
44	44	کلی اسماعیل مینگل جنرل اسٹور، دولت خان روڈ شہید مسجد
45	45	قبرستان ترخہ، بابو ماراد کے گھر کے ساتھ
46	46	شاہ زمان روڈ مری اسٹریٹ
47	47	رئیسانی روڈ، کلی شیخان، ارباب کرم خان روڈ
48	48	سر کی کلاں جان محمد روڈ، جتوئی کالونی فیکٹری ایریا
49	49	کلی کوتوال بشیر آباد
50	50	نواں کلی، زرغون آباد۔ فیزI.II
51	51	کلی گل محمد ایئر پورٹ روڈ سیدان قلعہ
52	52	خروٹ آباد، سبزل روڈ
53	53	پشتون باغ
54	54	کلی ابراہیم زئی کلی شاہوزئی۔ سبزل روڈ
55	55	کلی جیو جدید
56	56	برماہوٹل زمیندار روڈ کلی احمد خانزئی، ناشناس کالونی
57	57	کلی بنگلزئی کلی قمبرانی۔ قمبرانی روڈ ڈگری کالج
58	58	لوڑ کاریز غوث آباد برماہوٹل

کوئٹہ
مورخہ 4. مارچ/۔2015

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی